روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 13 فروری 2008ء 5 صفر 1429 ہجری 13 تبلیغ 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 36

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

متقی کی زندگی کا نقشہ کھینچ کر آخر میں بطور نتیجہ یہ کہا............ (البقرہ:6) یعنی وہ لوگ جو تقویٰ پر قدم مارتے ہیں۔ ایمان بالغیب لاتے ہیں۔ نماز ڈگمگاتی ہے۔ پھر اسے کھڑا کرتے ہیں۔ خدا کے دیئے ہوئے سے دیتے ہیں۔ باوجود خطرات نفس بلاسوچے، گزشتہ اور موجودہ کتاب اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور آخرکار وہ یقین تک پہنچ جاتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت کے سر پر ہیں۔ وہ ایک ایسی سڑک پر ہیں جو برابر آگے کو جارہی ہے اور جس سے آدمی فلاح تک پہنچتا ہے۔ پس یہی لوگ فلاح یاب ہیں جو منزل مقصود تک پہنچ جائیں گے اور راہ کے خطرات سے نجات پاچکے ہیں، اس لئے شروع میں ہی اللہ تعالیٰ نے ہمیں تقویٰ کی تعلیم دے کر ایک ایسی کتاب ہم کو عطا کی۔ جس میں تقویٰ کے وصایا بھی دیئے۔

سو ہماری جماعت یہ غم کُل دنیوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقویٰ ہے یا نہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 22)

راہ سلوک میں مبارک قدم دو گروہ ہیں۔ ایک دین العجائز والے جو موٹی موٹی باتوں پر قدم مارتے ہیں۔ مثلاً احکام شریعت کے پابند ہو گئے اور نجات پا گئے۔ دوسرے وہ جنہوں نے آگے قدم مارا۔ ہرگز نہ تھکے اور چلتے گئے؛ حتیٰ کہ منزل مقصود تک پہنچ گئے، لیکن نامراد وہ فرقہ ہے کہ دین العجائز سے تو قدم آگے رکھا، لیکن منزل سلوک کو طے نہ کیا۔ وہ ضرور دہریہ ہو جاتے ہیں۔ جیسے بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو نمازیں بھی پڑھتے رہے۔ چلہ کشیاں بھی کیں، لیکن فائدہ کچھ نہ ہوا۔

سو جو لوگ بے صبری کرتے ہیں، وہ شیطان کے قبضہ میں آجاتے ہیں۔ سو متقی کو بے صبری کے ساتھ بھی جنگ ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 15)

انسان خدا کا بن نہیں سکتا جب تک کہ ہزاروں موتیں اس پر نہ آویں اور بیضۂ بشریت سے وہ نکل نہ آئے۔ اس راہ میں قدم مارنے والے انسان تین قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو دین العجائز رکھتے ہیں۔ یعنی بڑھیا عورتوں کا سا مذہب۔ نماز پڑھتے ہیں۔ روزہ رکھتے ہیں۔ قرآن شریف کی تلاوت کرتے ہیں اور توبہ استغفار کر لیتے ہیں۔ انہوں نے تقلیدی امر کو مضبوطی سے پکڑا ہے اور اس پر قائم ہیں۔ دوسرے وہ لوگ ہیں جو اس سے آگے بڑھ کر معرفت کو چاہتے ہیں اور ہر طرح کوشش کرتے ہیں اور وفاداری اور ثابت قدمی دکھاتے ہیں اور اپنی معرفت میں انتہائی درجہ کو پہنچ جاتے ہیں اور کامیاب اور بامراد ہو جاتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص486)

میں تمہیں یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ جو لوگ قبل از نزول بلا دعا کرتے ہیں اور استغفار کرتے اور صدقات دیتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے اور عذاب الٰہی سے ان کو بچالیتا ہے۔ میری ان باتوں کو قصہ کے طور پر نہ سنو۔ میں نصحاً للہ کہتا ہوں اپنے حالات پر غور کرو۔ اور آپ بھی اور اپنے دوستوں کو بھی دعا میں لگ جانے کے لئے کہو۔ استغفار، عذاب الٰہی اور مصائب شدیدہ کے لئے سپر کا کام دیتا ہے............ (الانفال:34)

اس لئے اگر تم چاہتے ہو کہ اس عذاب الٰہی سے تم محفوظ رہو، تو استغفار کثرت سے پڑھو۔ (ملفوظات جلد اول ص 134)

حضرت ابراہیم علیہ السلام جو ابوالانبیاء تھے، انہوں نے اپنے صدق و تقویٰ سے ہی بیٹے کو قربان کرنے میں دریغ نہ کیا۔ خود آگ میں ڈالے گئے۔ ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی صدق و وفا دیکھئے۔ آپؐ نے ہر ایک قسم کی بدتحریک کا مقابلہ کیا۔ طرح طرح کے مصائب و تکالیف اٹھائے، لیکن پروانہ کی یہی صدق و وفا تھا، جس کے باعث اللہ تعالیٰ نے فضل کیا۔

(ملفوظات جلد اول ص 22)

سات دن کے گناہوں کا کفارہ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی جو جمعہ کے دن غسل کرتا ہے خوب اچھی طرح پاک صاف ہوتا ہے اور تیل وغیرہ یا اپنے گھر میں میسر خوشبو استعمال کر کے پھر جمعہ پر جاتا ہے اور دو آدمیوں کے درمیان بیٹھ کر انہیں جدا نہیں کرتا پھر جتنی نماز اس کیلئے مقدر ہے وہ پڑھتا ہے اور امام کی باتیں خاموشی سے سنتا ہے تو پچھلے جمعہ سے اس جمعہ تک اس کے سارے گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔

(بخاری کتاب الجمعہ باب الدھن للجمعہ حدیث نمبر:834)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہوچکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

اعلان برائے مریضان بیرون ربوہ

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کارڈیالوجسٹ اتوار، سوموار اور بدھ کو شعبہ مریضان (OPD) میں مریضوں کا معائنہ کیا کریں گے۔ بیرون از ربوہ مریضوں سے درخواست ہے کہ آنے سے قبل درج ذیل فون نمبرز پر فون کر کے کنفرم کر لیں تاکہ دقت کا سامنا نہ ہو۔

فون نمبر 047-6216010,12

047-6215190 آپریٹر کیلئے (صفر) ڈائل کریں۔

اوقات کار بیرونی مریضان 8 بجے صبح تا 2 بجے دوپہر

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

دل فدا بار بار کر لینا

زندگی پُروقار کر لینا
جان ہنس کر نثار کر لینا

دُور بے مہر ہے مگر پھر بھی
راستی اختیار کر لینا

عشق کی ناؤ میں کبھی چڑھ کر
بحرِ اِدراک پار کر لینا

دلِ ناداں اگرچہ بہکائے
پھر بھی اعتبار کر لینا

نقد سودا ہو تو بھلے ورنہ
زندگانی ادھار کر لینا

چاہیے معلوم بھی نہ ہو پھر بھی
یونہی الزام اپنے سر لینا

جب بھی مشکل مقام آجائے
رُخ سُوئے کوئے یار کر لینا

انتقام اس سے بے وفائی کا
زندگی اس پہ وار کر لینا

اُس کی اِک اِک ادا پہ تم طاہرؔ
دل فدا بار بار کر لینا

طاھر عارف

خوشی کی تقاریب اور بیوت الذکر

سیدنا حضرت مصلح موعود کے ایک ارشاد کے مطابق خوشی کی تقاریب پر بیوت الذکر ممالک بیرون کیلئے چندہ ادا کرنا خوشی کی تقاریب کو زیادہ بابرکت اور خوش آئند بنانے کا موجب ہوگا۔ اس لئے احمدی گھرانے حضور کی اس تحریک پر بھی لبیک کہہ کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 فروری 2008ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم محمد نصر اللہ صاحب

مکرم محمد نصر اللہ صاحب فیصل آباد 30 جنوری کو 79 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے آپ حضرت حکیم مولوی عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے' مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ ربوہ کے ہم زلف اور مکرم وقار احمد خان صاحب امیر ضلع سرگودھا کے پھوپھا تھے فیصل آباد میں لمبا عرصہ مختلف حیثیتوں میں جماعتی خدمات سرانجام دینے کی توفیق پائی۔ گزشتہ ڈیڑھ سال سے آپ اپنے بیٹے کے پاس یو کے میں رہائش پذیر تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم چوہدری نور احمد صاحب

مکرم چوہدری نور احمد صاحب سابق امیر ضلع میر پور خاص 8 دسمبر 2007ء کو 74 سال عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم نے مختلف حیثیتوں میں بے لوث جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ وفات کے وقت بطور سیکرٹری جائیداد میر پور خاص خدمت بجا لا رہے تھے۔ بڑے خوش مزاج اور نیک شہرت کے حامل مخلص انسان تھے پسماندگان میں 2 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

(2) مکرم سید محمود احمد صاحب

مکرم سید محمود احمد صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ برازیل یکم نومبر 2007ء کو لمبی بیماری کے بعد وفات پا گئے۔ مرحوم کو برازیل میں باقاعدہ طور پر جماعت کو قائم کرنے اور اس کی رجسٹریشن کروانے کا اعزاز حاصل ہے۔ آغاز میں چونکہ جماعت کے پاس اپنی کوئی جگہ نہیں تھی اس لئے آپ نے اپنے گھر پر ہی جماعت رجسٹرڈ کروائی۔ مربی سلسلہ کی رہائش بھی لمبا عرصہ ان کے گھر پر ہی رہی۔ اللہ کے فضل سے آپ مخلص' نیک' ہمدرد اور بہت سی خوبیوں کی مالک تھے اپنی وفات تک مختلف حیثیتوں میں بے لوث جماعتی خدمات کی توفیق پائی۔

(3) مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب

مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب بیڈن روڈ۔ لاہور لمبی اور تکلیف دہ بیماری کے بعد 27 دسمبر 2007ء کو 80 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت چوہدری امین اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ لمبا عرصہ اپنے حلقہ میں سیکرٹری مال رہے۔ پنجوقتہ نماز کے پابند اور تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔ دعا گو' پرہیزگار' متقی' مہمان نواز اور خاموش طبع انسان تھے۔ بیماری کا عرصہ نہایت صبر اور ہمت سے گزارا۔ آپ موصی تھے' بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 3 بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(4) مکرم انعام اللہ قریشی صاحب

مکرم انعام اللہ قریشی صاحب پیپلز کالونی فیصل آباد یکم جنوری 2008ء کو ایک حادثے میں وفات پا گئے۔ مرحوم نے اپنے حلقہ کے صدر اور اصلاحی کمیٹی کے صدر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ وفات کے وقت فیصل آباد جماعت میں قاضی کی حیثیت سے خدمت بجا لا رہے تھے۔ مرحوم بہت منکسر المزاج اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے نیک انسان تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

سویڈن میں اعلیٰ تعلیم کیلئے طریقہ کار میں تبدیلی

2008ء سے حکومت سویڈن نے متفرق اعلیٰ تعلیمی پروگرامز میں داخلہ کے خواہش مند طلبہ کے طریق کار اور شیڈول میں کچھ تبدیلی کی ہے۔

تمام درخواستیں آن لائن www.studera.nu پر دی جائیں گی۔ ایک وقت میں آٹھ ماسٹر پروگرامز میں داخلہ کی درخواست کی جا سکے گی۔ اور ترجیحات ایک ہی آن لائن درخواست فارم پر تحریر کرنی ہوں گی۔

طلبہ اب ہر یونیورسٹی کو اپنے کاغذات ارسال نہیں کریں گے بلکہ مندرجہ بالا سائٹ پر دیئے گئے ایڈریس پر ایک ہی پیکٹ بھیجیں گے۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمد افضل متین صاحب

حضرت مسیح موعود و حضرت مصلح موعود کی تحریرات کی روشنی میں

وقف زندگی کی برکات وافادیت

خدا کا محبوب

''اللہ تعالیٰ کے بندے جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں ان کے ساتھ وہ رافت اور محبت کرتا ہے چنانچہ خود فرماتا ہے۔ وَاللّٰہُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ (البقرہ:208) یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 364)

راحت اور دائمی لذت کا ذریعہ

''بات یہی ہے کہ لوگ اس حقیقت سے ناآشنا اور اس لذت سے جو اس وقف کے بعد ملتی ہے ناواقف محض ہیں ورنہ اگر ایک شمہ بھی اس لذت اور سرور سے ان کو مل جائے تو بے انتہا تمناؤں کے ساتھ وہ اس میدان میں آئیں۔''

''میں خود جو اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لیے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 370)

ہوشیار رہنے کا ذریعہ

یاد رکھو کہ جو شخص خدا کے لیے زندگی وقف کر دیتا ہے یہ نہیں ہوتا کہ وہ بے دست و پا ہو جاتا ہے۔ نہیں ہر گز نہیں۔ بلکہ دین اور للہی وقف انسان کو ہوشیار اور چابکدست بنا دیتا ہے سستی اور کسل اس کے پاس نہیں آتا۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 365)

حیات طیبہ کا ذریعہ

''اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کردے تاکہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 364)

ہموم و غموم سے نجات کا ذریعہ

''یہ وقت ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے مجھے تو تعجب ہوتا ہے کہ جبکہ ہر ایک انسان بالطبع راحت اور آسائش چاہتا ہے اور ہموم و غموم اور کرب و افکار سے خواستگار نجات ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ جب اس کو ایک مجرب نسخہ اس مرض کا پیش کیا جاوے تو اس پر توجہ ہی نہ کرے کیا للہی وقف کا نسخہ 1300 برس سے مجرب ثابت نہیں ہوا کیا صحابہ کرام اسی وقف کی وجہ سے حیات طیبہ کے وارث اور ابدی زندگی کے وارث نہیں ٹھہرے۔ پھر اب کونسی وجہ ہے کہ اس نسخہ کی تاثیر سے فائدہ اٹھانے میں دریغ کیا جائے''۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 370)

عمر بڑھانے کا نسخہ

انسان اگر چاہتا ہے کہ اپنی عمر بڑھائے اور لمبی عمر پائے تو اس کو چاہئے کہ جہاں تک ہو سکے خالص دین کے واسطے اپنی عمر کو وقف کرے۔..........

پس عمر بڑھانے کا اس سے بہتر کوئی نسخہ نہیں ہے کہ انسان خلوص اور وفاداری کے ساتھ اعلاء کلمہ (۔) میں مصروف ہو جاوے اور خدمت دین میں لگ جاوے اور آج کل یہ نسخہ بہت ہی کارگر ہے کیونکہ دین کو آج ایسے مخلص خادموں کی ضرورت ہے اگر یہ بات نہیں تو پھر عمر کا کوئی ذمہ دار نہیں ہے یونہی چلی جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 563)

''جو لوگ دین کے لیے سچا جوش رکھتے ہیں ان کی عمر بڑھائی جاوے گی اور حدیثوں میں جو آیا ہے کہ مسیح موعود کے وقت میں عمریں بڑھائی جاویں گی۔ اس کے معنی یہی مجھے سمجھائے گئے ہیں کہ جو لوگ خادم دین ہوں گے ان کی عمریں بڑھائی جاویں گی جو خادم دین نہیں ہو سکتا وہ بڈھے بیل کی مانند ہیں کہ مالک جب چاہے اسے ذبح کر ڈالے اور جو سچے دل سے خادم ہے وہ خدا کا عزیز ٹھہرتا ہے اور اس کی جان لینے میں خدا تعالیٰ کو تردد ہوتا ہے۔ اسی لئے فرمایا۔

(الرعد:18)

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 283)

عمدہ موت کا ذریعہ

حکیم آل محمد صاحب تشریف لائے اور حضرت اقدس سے ملاقات کی اور عرض کی کہ امروہہ میں میرا یہی کام رہا ہے کہ اس سلسلہ الٰہی کی اشاعت کروں اور اسی خدمت میں میری جان نکل جاوے۔ حضرت اقدس نے فرمایا کہ:۔

''اس سے بڑھ کر اور کیا دینی خدمت ہوگی۔ مرنا تو ہر ایک نے ہی ہے اور اس جان نے ایک دن اس قالب کو چھوڑنا ضرور ہے مگر کیا عمدہ وہ موت ہے جو خدمت دین میں آوے۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 484)

حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا

حقدار بننے کا ذریعہ

''جو حالت میری توجہ کو جذب کرتی ہے اور جسے دیکھ کر میں دعا کے لیے اپنے اندر تحریک پاتا ہوں وہ ایک ہی بات ہے کہ میں کسی شخص کی نسبت معلوم کرلوں کہ یہ خدمت دین کا سزاوار ہے اور اس کا وجود خدا تعالیٰ کے لیے، خدا کے رسول کے لیے خدا کی کتاب کے لیے اور خدا کے بندوں کے لیے نافع ہے۔ ایسے شخص کو جو درد والم پہنچے وہ در حقیقت مجھے پہنچتا ہے۔''

''ہمارے دوستوں کو چاہیے کہ وہ اپنے دلوں میں خدمت دین کی نیت باندھ لیں جس طرز اور جس رنگ کی خدمت جس سے بن پڑے کرے۔''

پھر فرمایا:

''میں سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک اُس شخص کی قدر و منزلت ہے جو دین کا خادم اور نافع الناس ہے۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 215)

رزق میں کشادگی

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''ایک اور مشکل جو بسا اوقات کمزور انسان کے قدم کو ڈگمگا دیتی اور اسے اپنے آپ کو قربانیوں کی آگ میں جھونکنے سے روکتی ہے وہ مالی مشکلات ہیں۔ ایک طرف دنیا اپنے پورے حسن کے ساتھ اس کے سامنے کھڑی ہوتی ہے اور دوسری طرف خدا تعالیٰ کا دین اسے آواز دے رہا ہوتا ہے کہ آؤ اور میری مدد کرو۔ وہ دنیا کی طرف جھانکتا ہے تو وہ اسے مال و دولت اور زیب و زینت کے ساتھ آراستہ و پیراستہ نظر آتی ہے اور دین کی طرف دیکھتا ہے تو وہاں اسے روپوں کی جھنکار سنائی نہیں دیتی۔ یہ دیکھ کر ایک کمزور انسان کا دل دہل جاتا ہے اور وہ کہتا ہے میں خدا کے لیے اپنی زندگی کو کس طرح وقف کروں۔ میں نے خدا کیلئے اپنے آپ کو وقف کر دیا تو میں بھوکا مر جاؤں گا۔ میری بیوی بچے کیا کھائیں گے۔ ہم اپنا معیار زندگی کس طرح قائم رکھ سکیں گے اور اگر یہ لالچ اس کے دل میں غالب آجاتی ہے تو وہ خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت سے محروم ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم اشرف المخلوق ہو کر زمین و آسمان کے خدا پر کتنی بدظنی کر رہے ہو۔ تم زمین کے چرندوں اور جنگل کے درندوں اور ہوا کے پرندوں کو دیکھو۔ کیا تم ان کے لیے رزق مہیا کرتے ہو یا خدا ان کو رزق بہم پہنچا رہا ہے۔ اگر تم کائنات عالم کے اربوں ارب کیڑے مکوڑوں اور جانداروں کے سامان معیشت پر ہی غور کرو تو تمہاری عقل دنگ رہ جائے اور تم پر علم و معرفت کا ایک نیا باب کھل جائے دنیا علمی لحاظ سے بڑی بھاری ترقی کر چکی ہے مگر ابھی تک وہ یہ معلوم نہیں کر سکی کہ ان ان گنت جانوروں کے لیے کس طرح غذا مہیا ہوتی ہے......اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میں کائنات عالم کی اتنی بڑی مخلوق کو رزق پہنچا رہا ہوں تو اگر تم میری آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے آئے تو کیا میں تمہیں بھوکا مرنے دوں گا؟ فرمایا ''اس بدظنی کو اپنے دل سے نکال دو۔ تمہارا خدا سمیع اور علیم ہے اگر تم سچے دل سے خدا تعالیٰ کو پکارو گے تو اس وجہ سے کہ وہ تمہارے حالات کو جانتا ہے وہ تمہاری دعاؤں کو قبول کرے گا اور تمہیں ہر قسم کی مشکلات سے نجات دے گا پس ان وساوس میں اپنی زندگی مت بسر کرو۔ بلکہ نڈر اور بہادر بن کر خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کے لیے آگے بڑھو۔''

(وقف زندگی کی اہمیت و برکات صفحہ 314)

سب سے بڑی برکت

اس کے علاوہ بھی وقف کی بے شمار برکات ہیں۔ جو ختم ہونے میں نہیں آتیں۔ اور سب سے بڑی برکت تو یہی ہے کہ ایک سچے واقف زندگی کو اس کا خدا مل جاتا ہے۔ اور جسے اس کا خدا مل جائے اُسے اور کیا چاہیے؟ اسے تو ہر چیز مل گئی۔ اس کی ساری مرادیں بر آئیں۔ وہ تو دنیا میں ہی جنت میں آگیا اور حیات ابدی پا گیا۔

قرضہ حسنہ کی جزا

اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو قرضہ حسنہ دو اور اچھی چیزوں میں سے جو بھی تم خود اپنی خاطر آگے بھیجو گے تو وہی ہے جسے تم اللہ کے حضور بہتر اور اجر کے لحاظ سے عظیم تر پاؤ گے۔ پس اللہ سے بخشش طلب کرو۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (المزمل:21)

کون ہے جو اللہ کو قرضہ حسنہ دے تا کہ وہ اس کے لئے اسے کئی گنا بڑھائے۔ اور اللہ (رزق) قبض بھی کر لیتا ہے اور کھول بھی دیتا ہے۔ اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (البقرہ:246)

کون ہے جو اللہ کو قرضہ حسنہ دے پس وہ اسے اس کے لئے بڑھا دے اور اس کے لئے ایک بڑی عزت والا اجر بھی ہے۔ (الحدید:12)

یقیناً صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے اللہ کو قرضہ حسنہ دیا ان کے لئے وہ بڑھا دیا جائے گا اور ان کے لئے ایک باعزت اجر ہے۔ (الحدید:19)

اور اللہ نے کہا یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور تم نے ان کی مدد کی اور اللہ کو قرضہ حسنہ دیا تو میں ضرور تمہاری برائیوں کو تم سے دور کر دوں گا اور ضرور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کروں گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ پس تم میں سے جس نے اس کے بعد کفر کیا تو وہ یقیناً سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ (المائدہ:13)

واقفین عارضی کی مساعی اور تاثرات

قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان

واقفین وقف عارضی کی رپورٹوں میں سے چند تاثرات درج ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ احباب جماعت اپنے وقف کرنے والے بھائیوں کے بیانات، ان کے رویہ سے روحانی لذت حاصل کریں اور ان کے لئے دعا کریں اور اگر اللہ تعالیٰ توفیق بخشے تو جملہ قارئین وقف عارضی میں حصہ لیں۔ یہ وقف دو ہفتے سے چھ ہفتے کا ہوتا ہے۔ واقف کو اپنے مقررہ مہینہ اور مقررہ فاصلہ تک کی مقرر کردہ جماعت میں تربیت جماعت اور تعلیم قرآن کریم کے لئے اپنے خرچ پر جانا ہوتا ہے۔ کھانے کا خرچ بھی اپنا ہوتا ہے۔ بہر حال یہ تحریک تربیت کے لحاظ سے ایک نہایت مفید اور بابرکت تحریک ہے۔ واقفین کو خود اپنی اصلاح اور دعاؤں کا بہترین موقعہ میسر آتا ہے۔

☆مکرم چوہدری محمد ادریس صاحب وقف عارضی کی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

''اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ کے ذکر کی بہت توفیق ملی۔ اس تحریک کو اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کا نہایت مؤثر ذریعہ پایا۔ اللہ تعالیٰ اکثر سچی خوابوں سے نوازتا رہا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے مجھے حقہ نوشی اور سگریٹ نوشی کی عادت کو ترک کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے جو کہ قبل ازیں کئی بار سخت کوشش کے باوجود ترک نہ ہوتی تھی''۔ (الفضل 25/اپریل 1967ء)

☆مکرم مظفر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب آف چک 170A/TDA، 3/4R رنگپور وقف عارضی کرنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

''یہاں کے احباب کی اصلاح و تربیت کی کوشش کی۔ نمازیں باجماعت ادا کرنے کی تلقین کی۔ خاکسار کو اپنا وقت بھی عبادت اور ذکر الٰہی میں گزارنے کی توفیق ملی۔ میرا یہ پہلا وقف عارضی تھا اور مجھے بفضلہٖ تعالیٰ ان ایام میں بہت ہی عجیب قسم کی روحانی لذت محسوس ہوئی۔ احادیث النبی ﷺ اور کتب حضرت مسیح موعود کا درس دیا''۔

☆مکرم بشیر حسین صاحب تنویر آف فیصل آباد چک 125 RB لدھڑ ضلع فیصل آباد میں وقف عارضی کے بعد لکھتے ہیں:۔

بفضلہٖ تعالیٰ خاکسار کی آمد سے یہاں کافی بیداری پیدا ہوئی ہے اور خاکسار کو ذاتی طور پر بھی کافی فائدہ ہوا۔ مطالعہ کتب سلسلہ، دعاؤں اور باجماعت نمازوں میں باقاعدگی کا موقع ملا۔ احباب کو بیت میں آکر نماز باجماعت ادا کرنے کی تحریک کی۔ بعد نماز فجر قرآن کریم اور بعد نماز مغرب کتب حضرت مسیح موعود کا درس دیا گیا۔ خدام کو قرآن کریم پڑھایا گیا۔ بعض کو نداء کے بعد کی دعا سکھائی گئی۔ 48/افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ 18 کتابچے مفت دیئے۔ تین مجالس سوال و جواب منعقد ہوئیں۔

☆مکرمہ امۃ العزیز حنیف صاحبہ آف کھوکھراپار کراچی اپنے وقف عارضی کے دوسرے ہفتہ کی رپورٹ لکھتی ہیں:۔

''اطفال اور ناصرات کو قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن کریم ناظرہ پڑھایا گیا۔ روزانہ ان بچوں اور بچیوں سے سبق سن کر آگے سبق دیا گیا۔ نماز اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کروایا گیا۔ بعض دعائیں بھی حفظ کروائیں۔ حدیث شریف کا درس دیا گیا۔ گھر گھر جا کر عورتوں کو نماز باجماعت ادا کرنے۔ سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ کرنے اور اخلاق اپنانے کی تلقین کی۔ نیز وقف عارضی کی مبارک تحریک میں شمولیت کی تحریک کی۔

☆مکرمہ نجمۃ النساء صاحبہ اپنی والدہ مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ آف دارالنصر غربی ربوہ کے ساتھ چک 28 تحصیل پھالیہ ضلع گجرات میں وقف عارضی گزارنے کے بعد لکھتی ہیں:۔

یہاں پر نو بچوں کو قرآن کریم پڑھایا۔ گھروں میں جا کر دعوت الی اللہ اور اصلاح و تربیت کا کام کیا۔ لجنہ اور ناصرات کی تنظیموں کو منظّم کیا۔ بعض بدعات اور مشرکانہ عقائد کے رد میں قرآن و حدیث کے دلائل بیان کئے۔ فارغ اوقات میں مسنون دعائیں پڑھنے اور عبادت الٰہی کی توفیق ملی''۔

☆مکرمہ شکیلہ عصمت صاحبہ بنت چوہدری عصمت اللہ صاحب آف دارالنصر غربی ربوہ اپنی بہن مکرمہ عابدہ پروین صاحبہ کے ساتھ اپنا وقف عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتی ہیں:۔

''عورتوں کو پنجگانہ نماز التزام کے ساتھ ادا کرنے کی تلقین کی۔ آپس میں محبت و پیار اور اتحاد سے رہنے کی تحریک کی۔ قرآن کریم کی تلاوت کرنے اور کتب سلسلہ عالیہ احمدیہ پڑھنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھنے کی بھی درخواست کی۔ جملہ چندہ جات کی بروقت ادائیگی اور دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک کی''۔ (الفضل 25/اپریل 1983ء)

☆مکرم شمشیر علی صاحب عنایت پور لکھتے ہیں:۔

''جماعت کی تربیت کے ساتھ بندہ کی حالت میں کافی تبدیلی ہوگئی ہے اور روحانی لذت حاصل ہوئی ہے۔ دعاؤں میں وقت گزارنے سے تہجد کے پڑھنے سے۔ غرض میری زندگی کے یہ انوکھے دن ہیں۔

(الفضل 28/اپریل 1967ء)

وقف عارضی کا روحانی ماحول

۞ مکرم سعید احمد صاحب نائب زعیم اعلیٰ گلشن جامی کراچی نے ماڈل کالونی کراچی میں وقف عارضی کی توفیق پائی۔ وہ اپنی تفصیلی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وقف عارضی کی تحریک حقیقت میں روحانی تحریک ہے جو اس میں شامل ہوتا ہے ایک روحانی ماحول میں داخل ہو جاتا ہے خاکسار نے بھی بذات خود اس کا مشاہدہ کیا ہے یہ دو ہفتے کا پروگرام بہت مفید ہے اور رمضان المبارک کی طرح ٹائم ٹیبل کے مطابق ہر کام کرنے کی توفیق پائی یعنی تلاوت قرآن اور مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود اور دیگر نفلی عبادات کو باقاعدگی سے ادا کرنے کی توفیق ملی۔ آخر میں ایک عجیب نشان دیکھا کہ میری (ناقہ) یعنی بائیسکل جو روزانہ میرے استعمال میں رہتی ہے اس کو ہر دو روز کے بعد ٹائر میں ہوا بھرنی پڑتی تھی لیکن وقف عارضی کے دو ہفتے کے دوران شروع دن سے ہوا بھری ہوئی آج تک بدستور چل رہی ہے۔ یہ روحانی کیفیت کا اثر معلوم ہوتا ہے۔ وقف عارضی پر روزانہ 10 کلومیٹر کا فاصلہ بائیسکل پر طے کرتا رہا۔

قرآن ناظرہ شروع کرادیا

۞ مکرم بشیر احمد صاحب نے گلشن پارک لاہور میں وقف عارضی کے دن گزارے وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

تمام احمدی گھروں کا دورہ کیا۔ نماز، تلاوت قرآن اور خلافت جوبلی کی دعاؤں کی طرف توجہ دلائی۔ 80 انصار میں سے ایک ناصر قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے تھے۔ ان کو قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا اور انہوں نے قرآن ناظرہ شروع کر دیا ہے۔ اطفال کو نماز باترجمہ اور سورۃ بقرہ کی پہلی 17 آیات یاد کرائیں سلسلہ کی کئی کتب کا مطالعہ کیا اور دعاؤں اور نوافل کا بہت موقع ملا۔ احباب کو وقف عارضی میں شمولیت کی تحریک کی۔

تہجد کی عادت

۞ مکرم خلیق احمد صاحب اسلام آباد نے احمد نگر میں وقف عارضی کی وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ وقف عارضی کے دوران مجھے نماز باجماعت پنجوقتہ اور تہجد کی عادت پڑ گئی اور علم میں بہت اضافہ ہوا۔

قرآن کلاسز جاری کیں

۞ مکرم محمد اسد اللہ صاحب نے ٹھٹھہ میں وقف عارضی کی۔ وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

صبح اور شام قرآن کریم کی دو کلاسز کا آغاز کیا جن میں بعض بچوں نے قرآن ناظرہ کی ابتداء کی۔ خاکسار نے خود ایک دور قرآن کریم کا مکمل کیا۔ خلفاء کی کتب پڑھیں اور تاریخی مقامات کی سیر بھی کی۔

مبارک تحریک

۞ مکرم منیر احمد صاحب نے محمد نگر لاہور میں وقف عارضی کی۔ وہ لکھتے ہیں کہ تمام گھروں کا دورہ کر کے نماز کی تلقین کی۔ جس کے نتیجہ میں حاضری میں اضافہ ہوا۔ قرآن کریم کی کلاس لگائی گئی۔

مکرم نور الٰہی بشیر صاحب نے حلقہ دارالذکر لاہور میں وقف عارضی کی۔ وہ اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ بڑی ہی مبارک تحریک ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعائیں کرنے کا خاص موقع ملتا ہے دعاؤں میں لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

وقف عارضی کی برکت

۞ مکرم محمد صدیق صاحب صدر جماعت احمدیہ چک 93/6-R بہاولنگر نے 278/H-R میں وقف عارضی کی۔ وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ:۔

''بندہ باقاعدگی کے ساتھ پنجگانہ نماز کی توفیق پاتا رہا اور نماز تہجد ادا کرنے کی کوشش کرتا رہا۔ 10 اطفال، 7 انصار اور 5 خدام کو نماز باجماعت کی عادت ڈالی۔ حضور انور کا خطبہ سننے والوں میں بھی اضافہ ہوا''۔

دیگر احباب بھی اس بابرکت تحریک میں حصہ لے کر ان برکات کو حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز وقف عارضی مکمل کرنے والے تمام احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی مختصر رپورٹس سے مطلع فرمائیں۔

نمایاں فرق پڑا

۞ محترم منیر احمد صاحب باجوہ صدر جماعت داتا زید کا اور مکرم محمد علی صاحب نے کوٹ گوندل ضلع سیالکوٹ میں وقف عارضی کی توفیق پائی وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں تہجد کی توفیق ملتی رہی ہے۔ کوٹ گوندل میں بچوں کیلئے قرآن کریم اور یسرنا القرآن کلاس لگاتا رہا اور احباب جماعت کو نمازوں کی طرف مائل کیا اور اہمیت بتائی اس سے حاضری نماز میں نمایاں فرق پڑا بعض دوستوں میں صلح کروائی۔ مجالس سوال و جواب منعقد کیں اور ساتھ ساتھ صدسالہ جوبلی کی دعائیں یاد کروائیں۔

☆......☆......☆......☆

مکرم وسیم احمد صاحب

دنیا کا سب سے بڑا موجد

تھامس الوا ایڈیسن (Thomas Alva Edison)

یہ 1876ء کی بات ہے۔ آج سے 131 سال پہلے پت جھڑ کا موسم تھا اور صبح کا وقت۔ شہر نیویارک کے ایک مستری نے ابھی آ کر اپنی دکان کھولی ہی تھی کہ ایک نوجوان اندر داخل ہوا اور مستری کے ہاتھ میں ایک کاغذ تھما کر بولا ”آپ اس طرح کی ایک مشین بنا دیں گے؟“

مستری نے غور سے کاغذ کو دیکھا اس پر کسی مشین کا پیچیدہ سا خاکہ بنا ہوا تھا۔

بنا تو دوں گا لیکن یہ مشین ہے کس چیز کی؟ اس نے تعجب سے پوچھا۔

اگر تم نے میرے خاکے کے مطابق مشین بنا دی تو وہ گانا گائے گی نوجوان نے کہا۔

مستری نے اسے اس طرح دیکھا جیسے وہ کوئی پاگل ہو۔ تمہیں میرا اعتبار نہیں؟ نوجوان نے مسکرا کر کہا۔ اگر یہ مشین سچ مچ باتیں کرنے لگی تو تم کیا دو گے۔

میں تمہیں دس روپے دوں گا مستری بولا۔

میرے پاس دس روپے تو نہیں نوجوان نے کہا۔

البتہ اگر میں ہار گیا تو تمہیں ایک بوتل بھر شہد دوں گا۔

مستری راضی ہو گیا اور اس نے وہ عجیب و غریب مشین بنانا شروع کر دی۔ چند روز بعد وہ نوجوان آیا۔ مشین تیار تھی۔ اس نے بڑے اطمینان سے اس کا معائنہ کیا اور پھر جو اس کا ہینڈل گھمایا تو اس میں سے باریک سی آواز نکلی۔ Mary had a little lamb, Its fleece was white as snow.

(میری کے پاس ایک ننھا سا میمنا تھا۔ اس کی پشم برف کی طرح سفید تھی)

مستری نے گھبرا کر پہلے مشین کی طرف دیکھا اس کے بعد نوجوان کو اور پھر سرپٹ دروازے کی طرف بھاگا۔ نوجوان نے اسے روک لیا اور ہنس کر بولا اجی حضرت! کہاں چلے؟ شرط کے دس روپے تو رکھتے جایئے۔

(موجدوں کی کہانیاں ص 80)

یہ تھا دنیا کا سب سے پہلا گراموفون اور جس نوجوان نے اسے ایجاد کیا تھا اس کا نام تھا تھامس الوا ایڈیسن۔

ایڈیسن دنیا کا سب سے بڑا موجد تھا۔ اس نے ایک ہزار ایک سو سے زیادہ ایجادات کیں۔ ان میں گراموفون، بجلی کا بلب اور سینما جیسی چیزیں ہیں جنہیں شاید ہی دنیا میں کسی نے نہ دیکھا ہو۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ ”ایڈیسن کی یادگار بنانے کی ضرورت نہیں۔

پیدائش اور ابتدائی حالات

دنیا کے اکثر مشہور لوگوں کی طرح ایڈیسن بھی غریب ماں باپ کا بیٹا تھا۔ وہ 11 فروری 1847ء کو میلان (Milan) میں پیدا ہوا۔ یہ امریکہ کی ریاست اوہیو (Ohio) میں ایک چھوٹا سا قصبہ ہے۔ کچھ بڑا ہوا تو باپ نے سکول میں بٹھا دیا مگر غریبی کی وجہ سے وہ اسے تعلیم نہ دلا سکا۔ ایڈیسن نے تھوڑی بہت تعلیم گھر پر ہی حاصل کی اور جو باتیں سکول میں نہ سیکھ سکا وہ خود اپنی خداداد ذہانت اور عقلمندی سے سیکھیں۔

انہی دنوں اس کے ماں باپ میلان شہر سے مشی گن چلے گئے۔ آمدنی تھوڑی تھی اور خرچ زیادہ۔ باپ نے اس سے کہا کب تک گھر میں پڑے روٹیاں توڑتے رہو گے؟ کچھ کام کرو کہ چار پیسے ہاتھ آئیں“۔

کام کی تلاش

دوسرے دن ایڈیسن کام ڈھونڈنے نکلا اور اسے ریل گاڑیوں میں اخبار بیچنے کا کام مل گیا۔ کام بہت دلچسپ تھا اور آمدنی بھی خوب ہوتی تھی۔ تھوڑے دن بعد جب اس کے پاس کچھ پیسے جمع ہو گئے تو اس نے چھاپنے کی ایک مشین خرید لی اور ریل کے ایک ڈبے میں خود اخبار چھاپنے لگا اور اس وقت وہ صرف پندرہ برس کا تھا۔

ریل کے اسی ڈبے میں اس نے اپنی تجربہ گاہ بھی بنا رکھی تھی۔ اخبار چھاپنے اور بیچنے کے بعد جو وقت ملتا اس میں وہ طرح طرح کے تجربے کیا کرتا۔ ایک دن وہ کوئی تجربہ کر رہا تھا کہ فاسفورس بھڑک اٹھا اور اس کے شعلوں سے ڈبے میں آگ لگ گئی۔ گارڈ مارے غصے کے آگ بگولا ہو گیا۔ اس نے ایڈیسن کا سارا سامان نکال کر باہر پھینک دیا اور اس کے کان پر اتنے زور سے مکا مارا کہ وہ بہرہ ہو گیا۔ کوئی اور ہوتا تو بددل ہو کر سائنس کے تجربوں کا نام تک نہ لیتا لیکن ایڈیسن کی ہمت اور استقلال میں کوئی فرق نہ آیا۔ وہ اکثر کہا کرتا تھا۔

”بہرہ پن میرے لئے رحمت ثابت ہوا ہے۔ اب میری ساری توجہ کام کی طرف لگی رہتی ہے اور فضول باتیں سننے میں وقت ضائع نہیں ہوتا“۔

تار بابو

ایڈیسن کو ریل کے ڈبے میں اخبار چھاپنے کی تو ممانعت کر دی گئی لیکن وہ سٹیشن پر بدستور اخبار بیچتا رہا۔ ایک دن وہ پلیٹ فارم پر کھڑا آواز لگا رہا تھا کہ ایک ڈبہ آپ ہی لڑھکتا ہوا آیا۔ اس وقت ریل کی پٹڑی پر سٹیشن ماسٹر کی ننھی سی بچی کھیل رہی تھی۔ ایڈیسن تیزی سے لپکا اور بچی کو اٹھا کر پلیٹ فارم پر کھڑا کر دیا۔ ڈبہ گڑگڑ کرتا گزر گیا۔ سٹیشن ماسٹر نے ایڈیسن کا بہت شکریہ ادا کیا اور اسے تار برقی (ٹیلی گرافی) کا کام سکھا کر تار بابو کی نوکری دلا دی۔

ایڈیسن کو چین سے بیٹھنے کی جگہ ملی تو اس نے پھر تجربے شروع کر دیئے۔ اس کی ڈیوٹی تھی کہ وہ ہر گھنٹے بعد ریلوے کے ایک دوسرے ملازم کو سگنل بھیجے۔ رات کے وقت اسے بہت پریشانی اٹھانا پڑتی تھی اور ہر وقت چوکس رہنا پڑتا تھا۔ آخر کئی روز کے تجربوں کے بعد اس نے ایک ایسا آلہ ایجاد کر لیا جو خود بخود سگنل بھیج دیا کرتا اور وہ آرام سے سوتا رہتا۔

اٹھارہ برس کی عمر تک اس نے تار بابو کا کام کیا۔ تار بابو کی نوکری کے دوران اس نے ایک ووٹ گننے والی مشین اور ایک ٹیپ مشین بنائی۔ اس کے بعد وہ ملازمت چھوڑ کر نیویارک چلا گیا۔ اس نے سوچا نیویارک امریکہ کا سب سے بڑا شہر ہے وہاں ترقی کرنے کے زیادہ مواقع ہیں۔

نیویارک آمد

ملازمت چھوڑ کر ایڈیسن نیویارک آ گیا۔ اس نے کام کی تلاش میں نیویارک کا چپہ چپہ چھان مارا مگر ہر جگہ ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ جو کچھ جمع کیا تھا آہستہ آہستہ ختم ہونے لگا اور نوبت فاقوں تک پہنچ گئی۔ ایک دن وہ گھومتا پھرتا ایک کمپنی کے دفتر میں جا نکلا۔ یہ کمپنی ایک مشین کے ذریعے اپنے گاہکوں کو منڈیوں کے بھاؤ بھجوایا کرتی تھی۔ اتفاق سے وہ دفتر میں جا کر بیٹھا ہی تھا کہ مشین خراب ہو گئی۔ اس نے تھوڑی دیر مشین کو دیکھا بھالا اور منٹوں میں اسے ٹھیک کر دیا۔ کمپنی کا مالک بہت خوش ہوا اور اس نے ایڈیسن کو مشین کا مینیجر مقرر کر دیا۔ ایڈیسن نے اس کمپنی میں چند مہینے کام کیا۔ پھر اس نے ایک انجینئر کے ساتھ مل کر تار برقی کی ایک نئی مشین بنائی۔ اس مشین کی شہرت دور دور تک پھیل گئی اور ایک کمپنی نے اسے دو لاکھ روپے میں خرید لیا۔ اس رقم سے اس نے ایک کارخانہ قائم کر لیا اور ٹیپ مشین بنانے لگا۔ اس سے پہلے گراہم بیل (Graham Bell) نامی ایک سائنسدان ٹیلی فون ایجاد کر چکا تھا۔ مگر اس میں کئی خرابیاں تھیں۔ ایڈیسن نے یہ خرابیاں دور کیں اور اب ٹیلی فون پر آواز بالکل صاف سنائی دینے لگی۔

فونوگراف

1877ء میں اس نے ایک عجیب و غریب ایجاد کر کے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا۔ یہ ایک بولنے والی مشین تھی جس کا نام اس نے فونو گراف (Phonograph) رکھا۔ وہ اس مشین کے بیلن پر ایک جھلی چڑھا دیتا جس میں آواز بھری ہوتی تھی۔ بیلن سے بالکل ملی ہوئی لوہے کی ایک سوئی لگی ہوئی تھی۔ ایڈیسن مشین کا ہینڈل گھماتا تو سوئی جھلی سے رگڑ کھاتی اور جھلی میں سے وہ آواز نکلتی جو اس میں بھری گئی تھی۔ لیکن یہ آواز بہت مدھم ہوتی تھی۔ 1887ء میں ایک جرمن سائنسداں برلنر (Berliner) نے فونوگراف کے اصول پر گراموں فون بنایا اور پھر دوسرے سائنسدانوں نے اس میں مزید اصلاحات کیں۔

بجلی کا بلب

ایڈیسن کی سب سے اہم ایجاد بجلی کا بلب ہے جس کی روشنی سے آج گاؤں شہر قصبے جگمگا رہے ہیں۔ 1877ء میں ایڈیسن کو بجلی کی روشنی کے مسئلے سے دلچسپی پیدا ہوئی۔ اس نے بڑے منظّم انداز سے قدم بہ قدم کام کرنا شروع کر دیا۔ ایڈیسن سائنسدان بھی تھا اور عظیم الشان موجد اور ماہر کاریگر تھا اور بہت اچھا تاجر بھی۔ بجلی کا اچھا معیاری اور سستا قمقمہ بنانے کے لئے ایڈیسن نے اپنی تمام توجہ اور توانائی اس طرف لگا دی۔ اس نے اپنی پوری لیبارٹری منلو پارک میں قائم کر دی۔ اس کے سامنے سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ وہ فلامنٹ کے لئے مناسب مسالہ کہاں سے لائے۔ اس نے مختلف اشیاء مثلاً دھاتوں کے تیار، بانس کا ریشہ، انسان کے بال کاغذ وغیرہ پر تجربے آزمائے۔ لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ بالآخر ایک بٹن نے جو دھاگے میں بندھا اس کی جیب میں لٹک رہا تھا اس کی مشکل آسان کر دی اسے جلد ہی پتہ چل گیا کہ عام سینے کا دھاگہ جسے کاربن کے عمل سے گزارا جائے اور بے ہوا بلب میں داخل کیا جائے تو وہ وہی مسالہ ثابت ہوگا جس کی وہ جستجو میں تھا۔ اس کا بنایا ہوا پہلا لیمپ جو اس نے 1879ء میں بنایا چالیس گھنٹے تک جلتا رہا۔ اسے دھیمی دھیمی زرد روشنی نکلتی رہی۔ یوں روشنی والا بلب وجود میں آ گیا تھا۔

تجربوں کے دوران ایڈیسن کو معلوم ہوا کہ 110 اور 220 وولٹ کے بلب موضوع ترین ثابت ہوں گے۔ بجلی کی ترسیل کا نقصان کم سے کم ہوگا۔ جب اس نے یہ بات بتائی تھی تو اسے خود بھی معلوم نہ تھا کہ جو وولٹیج اس نے مقرر کر دی تھی، وہی آئندہ سو سال تک بھی برقی روشنی کا معیار رہے گی۔

جنریٹر

ایڈیسن کو اپنی برقی روشنی کے لئے جس قسم کا جنریٹر درکار تھا اس کے تقاضے پہلے سے بنائے گئے کسی بھی جنریٹر سے پورے نہ ہوتے تھے۔ اس لئے اسے اپنا جنریٹر خود بنانا پڑا اور اس نے ایسا عمدہ جنریٹر بنایا کہ چند تبدیلیوں اور اصلاحات سے قطع نظر اس کا جنریٹر آج تک دنیا بھر کے بجلی گھروں میں استعمال ہو رہا ہے۔

یہ بات بہت کم لوگوں کو معلوم ہوگی کہ ایڈیسن کا برقی نظام سب سے پہلے ایک بحری جہاز پر چالو کیا گیا تھا جو قطب شمالی کی مہم پر جا رہا تھا۔ جب اس نے میلو پارک کی لیبارٹری میں اپنا پہلا بلب روشن کیا تھا

کرتا رہا۔ حتیٰ کہ جہاز دو سال بعد قطبی برفستان میں دھنس کر نیست و نابود ہو گیا۔

بلب کی نمائش

ایڈیسن انتہائی ذہین وفطین موجد ہی نہ تھا بلکہ کامیاب تاجر بھی تھا اور تجارت کے لئے نمائش ضروری چیز ہے۔ چنانچہ اس نے 1880ء میں اپنی لیبارٹری کو 500 وولٹ بلبوں سے جگمگا دیا۔ لوگوں نے اتنی روشنی دیکھی تو سنسنی دوڑ گئی۔ سورج چھپتے ہی بلب روشن ہو جاتے اور آدھی رات تک جلتے رہتے اور ان میں ذرا بھی دھیما پن یا ٹمٹماہٹ پیدا نہ ہوتی۔ لوگ کشاں کشاں نمائش دیکھنے آتے اور آدھی رات تک روشنیوں کی جگمگاہٹ میں ہنستے کھیلتے رہتے۔ نیویارک سے خصوصی ٹرینیں چلنے لگیں۔ یورپ کے انجینئر اوقیانوس پار کر کے امریکہ آنے لگے، تاکہ بیسویں صدی کے اس نئے معجزے کا دیدار کیا جاسکے۔

وفات

18/اکتوبر 1931ء کو دنیا کے اس سب سے بڑے موجد کا انتقال ہوا۔ اس نے 84 سال کی عمر پائی اور ساری عمر تجربہ گاہ ہی میں گزار دی۔ 1914ء میں پہلی جنگ عظیم چھڑی تو اس کی عمر 76 سال تھی۔ اس عمر میں بھی اس نے اپنے ملک کی فوج کے لئے چالیس ایجادیں کیں جن کے ذریعہ اس کی قوم کو جنگ میں بہت فائدہ ہوا۔

ایڈیسن دھن کا پکا اور قول کا سچا انسان تھا۔ جب وہ کسی کام کا ارادہ کر لیتا تو اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھتا تھا جب تک کہ اسے مکمل نہ کر لیتا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ چوبیس گھنٹوں میں مشکل سے دو تین گھنٹے ہی سویا کرتا تھا۔ جب کام میں لگ جاتا تو نہ کھانے کا ہوش ہوتا نہ سونے کا۔ فونوگراف اس نے 72 گھنٹے لگاتار کام کر کے بنایا تھا۔

نفع مند سودا

حضرت صہیبؓ ابتدائی مسلمانوں میں سے تھے۔ آپ کمزور طبقہ سے تعلق رکھتے تھے اور حضرت عمار بن یاسرؓ کے ساتھ اسلام لائے تھے۔ انہوں نے ہجرت کرنا چاہی تو کفار نے سخت مزاحمت کی اور کہا کہ تم مکہ میں محتاج ہو کر آئے تھے لیکن یہاں آکر دولتمند ہو گئے اب یہ مال لے کر ہم تمہیں یہاں سے نہیں جانے دیں گے۔ حضرت صہیبؓ نے کہا اگر میں یہ سارا مال تمہیں دے دوں تو پھر جانے دو گے۔ اس پر کفار راضی ہو گئے۔ اور حضرت صہیبؓ سارا مال دے کر متاع ایمان کے ساتھ مدینہ پہنچ گئے۔ آنحضرت ﷺ کو معلوم ہوا تو فرمایا۔ صہیب نے نفع بخش سودا کیا ہے۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 ص 227 دار بیروت۔ بیروت 1957ء)

مکرم حکیم محمود احمد طالب صاحب جہلمی

مشاہدات جلسہ سالانہ قادیان 2007ء

قادیان دارالامان کے تمام مقامات مقدس اور تاریخی ہیں۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ قادیان کا ذرہ ذرہ مقدس و قابل احترام ہے کیونکہ آج سے 173 سال قبل حضرت مسیح موعود نے 1835ء میں یہاں جنم لیا۔ علاوہ ان پیشگوئیوں کے جو اس قادیان کے ذریعہ پوری ہوئیں اور ہو رہی ہیں اس کی خاک کو کم و بیش 76 سال تک مسیح پاک کی قدم بوسی کا شرف و فخر حاصل ہوتا رہا ہے اور آپ کی پاکیزہ سانسیں اس کی فضاؤں اور ہواؤں کو معطر و مطہر بناتی رہی ہیں۔

خاکسار کو پہلی دفعہ قادیان دارالامان میں جلسہ سالانہ منعقدہ 29 تا 31 دسمبر 2007ء دیکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ قربان جاؤں اس خدا کے جس نے تمام اسباب پیدا فرمائے اور مجھے قادیان کی زیارت کا موقع ملا جب مجھے قادیان دارالامان کے ویزہ لگنے کی خبر ملی وہ دن میرے لئے عید سے بڑھ کر تھا۔

21 دسمبر کو عید تھی اور 23 دسمبر کو ہم بعد دعا بفضل خدا ربوہ سے روانہ ہو کر شام قادیان دارالامان پہنچ گئے اس رحیم و کریم خدا نے پیاری بستی قادیان کا دیدار کرنے کا موقع فراہم کیا۔ دل بار بار اس خدا کی حمد کے ترانے گا رہا تھا جس کے کرم کی نظر سے ہم دارالمسیح کا دیدار کرنے جا رہے تھے شام کو ہم اس پاک بستی میں پہنچے وہ لمحات کبھی فراموش نہیں کیے جاسکتے جب قادیان دارالامان کی سرزمین پر پہلا قدم رکھا جونہی ہمارا قافلہ قادیان پہنچا تو ایک دم سے نعرہ ہائے تکبیر اور دوسرے نعروں سے فضائیں گونج اٹھیں وہاں مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کے لئے لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ نہایت پرجوش اور فلک بوس آوازیں بلند ہوتیں ان نعروں کی آواز سے چہرے خوشی اور مسرت کے جذبات سے چمک اٹھتے ایسا لگتا تھا جیسے پورا قادیان ایک ہی گھر بن چکا ہے آج دنیا بھر میں کسی جگہ اس جلسہ کی مثال نہیں ملتی بابرکت مقام، عشاق کا اجتماع، مامور زمانہ کی دعائیں اپنے آقا کا خطاب اجتماعی دعائیں اور روحانی ماحول غرضیکہ عجیب روحانی کیفیت ہوتی ہے۔

یہ جلسہ جماعت احمدیہ کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں دور کرتا ہے اور انتظامی امور کی وجہ سے اطاعت کا بے نظیر جذبہ احباب میں پیدا کرتا ہے کیونکہ بڑے بڑے افراد ڈیوٹیوں والے بچوں کے اشاروں کی تعمیل کرتے ہیں۔

قادیان دارالامان وہ پیاری بستی ہمارے پیارے مسیح موعود کی بستی ہے جس کا نام سنتے ہی ایک سچے احمدی کی روح دلی محبت سے سرشار ہو جاتی ہے۔ اس سرزمین پر خاکسار کو وقت گزرنے کا احساس ہی نہ ہو پاتا۔ ایک وجد کے عالم میں تمام جلسہ پر آنے والے احباب نماز تہجد کی ادائیگی کے لئے بیت مبارک کی طرف رواں دواں ہوتے تھے۔ نماز فجر کی ادائیگی اور درس سے فارغ ہونے کے بعد تمام احباب اور خواتین تسبیح و تحمید کرتے ہوئے بہشتی مقبرہ کی طرف روانہ ہو جاتے۔ جہاں امام آخرالزماں اور ان کے رفقاء ابدی نیند سو رہے ہیں۔

بہشتی مقبرہ پہنچ کر تو دل بے اختیار یہ کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ اے خدا میری کیا اوقات اور کیا تیرے افضال و انعام کہ میرے جیسا ایک ناکارہ اور پُر معصیت بندہ تیرے مسیح کے مزار پر کھڑا ہے۔

قادیان کے اہم مقامات میں دارالمسیح، مزار مبارک حضرت مسیح موعود، مزار حضرت خلیفۃ المسیح الاول، مقام ظہور قدرت ثانیہ، کمرہ پیدائش حضرت مسیح موعود، کمرہ پیدائش حضرت مصلح موعود، بیت مبارک، سرخی کے نشان والا کمرہ، بیت الفکر، دالان حضرت اماں جان، بیت الدعا، بیت الریاضۃ، گول کمرہ، بیت اقصیٰ، خطبہ الہامیہ والی جگہ، بیت نور، منارۃ المسیح، بہشتی مقبرہ، شہ نشین اور جنازہ گاہ وغیرہ شامل ہیں۔

بیت الدعا دارالمسیح میں واقع ایک چھوٹا سا کمرہ ہے جو حضرت مسیح موعود نے اپنی زندگی کے آخری دور میں عبادات اور دعاؤں کے لئے بنوایا تھا جلسہ کے آغاز سے پہلے مہمان کم تھے اس لئے بیت الدعا میں نوافل کا وقت مل جاتا تھا لیکن بعد میں لمبی قطاریں اور رش ہونے کی وجہ سے مختصر نفل و دعا کرنے پر ہی اکتفا کر لیتے تھے خدا تعالیٰ ہماری تمام دعائیں قبول فرمائے۔ آمین

دارالمسیح کے ایک ایک حصہ کو دیکھتے تو ایک نئی ایمانی روح ہمارے اندر پیدا ہو جاتی۔ غرضیکہ قادیان دارالامان کے اہم و مقدس مقامات اور جگہ جگہ لکھی ہوئی عبارات حضرت اقدس مسیح موعود کی پاکیزہ زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرتی نظر آتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کے رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ قادیان جو آج سے تقریباً ایک سو سترہ سال قبل 1891ء میں بیت اقصیٰ میں 75 احباب سے شروع ہوا تھا بفضل خدا اس کی شاخیں آج صرف قادیان تک ہی محدود نہیں رہیں بلکہ دنیا کے تمام کونوں تک پھیل چکی ہیں۔ جلسہ سالانہ قادیان سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب کروڑوں عقیدت مندوں نے سنا اور دیکھا۔ کروڑوں پروانے ایک ساتھ اس شمع کو احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے ذریعہ دیکھ اور سن رہے تھے۔

ہوتی نہ اگر روشن یہ شمع رخ انور
کیوں جمع ہوتے سب دنیا کے پروانے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں تمام ربانی شرائط پر صحیح رنگ میں عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور اپنے بزرگان سلف کے پاک نمونہ پر چلتے ہوئے اپنی جانوں اور اموال کی مقبول قربانیاں پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو نیز اپنی جماعت میں داخل ہونے والے گروہ کے لئے جو دعائیں حضرت مسیح موعود نے کی ہیں ان کا حقیقی وارث بنائے اور سلسلہ کی بیش از بیش ترقیات و غلبہ کے ایام ہم سب کو دکھائے قادیان دارالامان کے باسیوں کو خدا تعالیٰ ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

2008ء زبانیں سیکھنے کا عالمی سال

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے سال 2008ء کو "علم لسانیات" یعنی زبانوں کو سیکھنے کا سال قرار دیا ہے۔ یونیسکو کے ایک بیان کے مطابق ہر فرد اور قبیلے کے لئے کوئی بھی زبان نہایت اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یہ زبان ہی کا علم ہے، جس کے ذریعہ علم و آگہی کے در کھلتے ہیں اور نقطہ ہائے نظر کا تبادلہ بھی ہو پاتا ہے۔ کسی بھی قوم کی زبان سیکھنے سے نہ صرف اس قوم کی ترقی و تنزلی اور تہذیب و تمدن کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں، بلکہ زبان کے علم سے آج کے گلوبل دور میں اس قوم کے تازہ ترین حالات سے باخبر رہنے میں بھی بڑی مدد ملتی ہے۔

یونیسکو کے مطابق دنیا میں اب تک سات ہزار زبانیں بولی جاتی رہی ہیں، جس میں تقریباً آدھی زبانیں تو ناپید ہو چکی ہیں۔ باقی ماندہ زبانوں کی ایک چوتھائی زبانیں عام بول چال میں استعمال ہو رہی ہیں یا پھر تعلیمی اداروں میں سیکھی اور سکھائی جا رہی ہیں، لہٰذا یہ امر بھی قابل توجہ ہے کہ زندہ زبانوں کی ان مادری زبانوں (Mother Tongue) کا بھی علم حاصل کیا جائے کہ جن کے ملاپ سے یہ زبانیں وجود میں آئی ہیں۔

اس سلسلے میں یونیسکو کے سربراہ جناب کوئی شیریو مقسورا نے اس بات پر زور دیا ہے کہ کسی بھی زبان کی کم از کم ایک یا دو مادری زبانوں کا بھرپور علم اس زبان کے شعبۂ لسانیات کو ضرور بہم پہنچانا چاہئے، لہٰذا یونیسکو نے اپنے تمام ذیلی اداروں اور برادر تنظیموں کو 21 فروری 2008ء تک مادری زبانوں کی تفصیلات بہم پہنچانے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں، تاکہ زبانوں میں بتدریج ہونے والی تبدیلیوں کے فرق کی نشان دہی بھی 2008ء ہی میں ممکن ہو سکے۔

(جنگ سنڈے میگزین 27 جنوری 2008ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 77151 میں ناصرہ رضیہ

بنت رشید احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ رضیہ۔ گواہ شد نمبر 1 علیم الدین وصیت نمبر 60700۔ گواہ شد نمبر 2 آسیہ ناز وصیت نمبر 27187 گواہ شد نمبر 3 سعدیہ حفیظہ بنت رشید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 77152 میں عائشہ بشارت

بنت بشارت احمد سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 فیضان الٰہی سندھو ولد بشارت احمد سندھو

مسل نمبر 77153 میں سید طارق محمود

ولد سید نیاز محمد شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ حلقہ شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پنشن + وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ناصر ولد چوہدری بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سردار احمد شاہد ولد غلام حسین

مسل نمبر 77154 میں مبشرہ تبسم

زوجہ سید طارق محمود شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی حلقہ شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/9000 روپے وصول شدہ بصورت حق مہر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد قمر ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد عبدالکریم

مسل نمبر 77155 میں شگفتہ خانم

زوجہ طارق احمد طاہر (مربی سلسلہ) قوم جٹ وینس پیشہ ٹیچنگ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 105 گرام مالیتی -/126315 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے (3) پرائز بانڈز -/20000 روپے (4) نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/100000 روپے (5) ترکہ والد 10 مرلہ مکان واقع دارالیمن غربی ربوہ میں والدہ کا 1/8 حصہ نکال کر 1/13 حصہ کی مالک ہوں اندازاً مالیتی -/150000 روپے (6) زرعی اراضی 6 کنال واقع بیداد پور ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/113000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6493 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ خانم۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ فلک شیر محمود حیات ولد چوہدری احمد حیات (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد چدھڑ وصیت نمبر 48729

مسل نمبر 77156 میں ثمینہ منظور

بنت منظور احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ منظور۔ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد (مرحوم)

مسل نمبر 77157 میں مصباح مبارکہ

بنت ظفر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح مبارکہ۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد ظفر وصیت نمبر 43468 گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ظفر وصیت نمبر 44499

مسل نمبر 77158 میں آسیہ رفیق

بنت رفیق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل

مسل نمبر 77159 میں سعدیہ رفیق

بنت رفیق احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/5500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل

مسل نمبر 77160 میں سہیل ناصر

ولد ناصر احمد قوم قریشی پیشہ دوکانداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اللہ خاں وصیت نمبر 33253 گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 77161 میں صفیہ بیگم

زوجہ ماسٹر محمود احمد قوم بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی ظہور آباد خانیوال شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 کنال واقع علی پور ضلع خانیوال اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر اداشدہ مالیتی -/5000 روپے (3) نقد رقم -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ صفیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمود احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 40963۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 77162 میں طارق احمد

ولد چوہدری محمود احمد قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی ظہور آباد خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 ۱/۲ ایکڑ واقع چک نمبر 80/15L اندازاً مالیتی -/2700000 روپے (2) مشترکہ زرعی راضی 34 ۱/۲ ایکڑ واقع چک نمبر 145/10R اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا حصہ (جس میں 4 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اللہ خاں وصیت نمبر 33253۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 77163 میں محمد احمد

ولد چوہدری سعید احمد (مرحوم) قوم کاہلوں پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 145/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 23 ۱/۲ ایکڑ واقع 145/10R اندازاً مالیتی -/4600000 روپے (4 بھائی حصہ دار ہیں) (2) زرعی اراضی 8 ۱/۲ ایکڑ واقع 145/10R اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (3) حویلی واقع 145/10R اندازاً مالیتی -/100000 (4 بھائی حصہ دار ہیں) (4) ٹریکٹر اندازاً مالیتی -/150000 روپے (4 بھائی حصہ دار ہیں) (5) زرعی آلات اندازاً مالیتی -/100000 روپے (4 بھائی حصہ دار ہیں) (6) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/30000 روپے (2 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری طارق حیات وصیت نمبر 32078

مسل نمبر 77164 میں چوہدری شفیق احمد کاہلوں

ولد چوہدری نصیر احمد (مرحوم) قوم کاہلوں جٹ پیشہ زراعت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 145/10R ضلع

خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 1 کنال اندازاً مالیتی -/200000 روپے کا حصہ (4 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/44000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری شفیق احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد نعیم اللہ خاں وصیت نمبر 33253۔گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 77165 میں چوہدری شاہد احمد کاہلوں

ولد چوہدری محمود احمد (کاہلوں) قوم کاہلوں پیشہ جٹ زراعت عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 145/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 22/1 ایکڑ واقع چک نمبر 145/10R مالیتی اندازاً -/4400000 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/150000 روپے کا حصہ (جس میں والدہ 4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں) (3) دوکان واقع جہانیاں شہر (متنازعہ ہے) کا حصہ۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری شاہد احمد کاہلوں گواہ شد نمبر1 محمد نعیم اللہ خاں وصیت نمبر 33253۔گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 77166 میں خالدہ شاہد

زوجہ چوہدری شاہد احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 145/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔خالدہ شاہد ۔گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اللہ خاں وصیت نمبر 33253۔گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 77167 میں محمد احمد برہان

ولد ملک ریاض حسین مونس قوم وینس پیشہ تجارت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں شہر غربی کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد احمد برہان ۔گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27488۔گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 77168 میں فخر النساء

زوجہ محمد احمد برہان قوم وینس پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً -/153000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فخر النساء۔گواہ شد نمبر1 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27488۔گواہ شد نمبر 2 محمد طارق اٹھوال وصیت نمبر 62640

مسل نمبر 77169 میں مسرت سلطانہ

زوجہ ملک نصیر احمد شاہد قوم وینس پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت 1963ء ساکن نواں شہر غربی کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/136000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔مسرت سلطانہ۔گواہ شد نمبر1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم اللہ خاں وصیت نمبر 33253

مسل نمبر 77170 میں منظور احمد

ولد محمد زکریا قوم لہراجٹ پیشہ پنشن عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیوان ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 17 مرلہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) گریجوئٹی کی رقم -/134000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3810 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منظور احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد نعیم اللہ خاں وصیت نمبر 33253 گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 77171 میں محاصف نذیر

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محاصف نذیر۔گواہ شد نمبر1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 77172 میں رفیق احمد

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان رہائشی مالیتی اندازاً -/150000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔گواہ شد نمبر 2 مبارک علی ولد محمد صدیق

مسل نمبر 77173 میں شوکت علی

ولد حمید احمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شوکت علی ۔گواہ شد نمبر1 محمد اکرم وصیت نمبر 51313۔گواہ شد نمبر 2 آصف سلیم ولد مبارک علی

مسل نمبر 77174 میں راشدہ پروین

زوجہ شوکت علی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/75000 روپے ادائیگی بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راشدہ پروین۔گواہ شد نمبر1 عابد سلیم ولد مبارک علی۔گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 77175 میں محمد ریاض

ولد غفور احمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 7 مرلہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد ریاض ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم وصیت نمبر 54723۔گواہ شد نمبر 2 مبارک علی وصیت نمبر 48522

مسل نمبر 77176 میں مقصود احمد

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/72000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مقصود احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد اکرم ولد محمد شریف۔گواہ شد نمبر 2 مبارک علی وصیت نمبر 48522

مسل نمبر 77177 میں بشریٰ پروین

زوجہ چوہدری کوثر محمود قوم بندیشہ جٹ پیشہ پنشنر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع حسن پور مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ پروین۔گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط مقصود معلم سلسلہ وصیت نمبر 61169۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری کوثر محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 77178 میں مدثر شہزاد

ولد چوہدری کوثر محمود قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس

پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مدثر شہزاد۔گواہ شدنمبر 1 عبدالباسط قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 61169۔گواہ شدنمبر 2 چوہدری کوثر محمود والد موصی

مسل نمبر 77179 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ چوہدری بشارت علی قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان برقبہ 7 مرلہ مالیتی -/300000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/16000 روپے(3) سلائی مشین مالیتی اندازاً -/2000 روپے (4) حق مہر -/11000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔رضیہ سلطانہ۔گواہ شدنمبر 1 عبدالباسط قمر معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 چوہدری بشارت علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 77180 میں مقصوداں بی بی

زوجہ چوہدری منظور احمد قوم بندیشہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع حسن پور اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/900+2000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند + جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔مقصوداں بی بی ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 61169۔گواہ شدنمبر 2 چوہدری کوثر محمود ولد چوہدری منظور احمد

مسل نمبر 77181 میں زاہدہ مبشر

زوجہ چوہدری مبشر احمد قوم سراجٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 18 تولے اندازاً مالیتی -/288000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔زاہدہ مبشر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 61169۔گواہ شدنمبر 2 محمد نواز ولد چوہدری شاہنواز

مسل نمبر 77182 میں نعمان ارشد

ولد ارشد علی کھنگوڑا قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نعمان ارشد۔گواہ شد نمبر 1 واصف شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34844۔گواہ شدنمبر 2 فرحان ارشد وصیت نمبر 54035

مسل نمبر 77183 میں محمد اسلم صابر

ولد محمد شفیع (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی رفیق آباد نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5944 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اسلم صابر۔گواہ شدنمبر 1 واصف احمد شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34844۔گواہ شدنمبر 2 محمد انور ولد محمد اسلم صابر

مسل نمبر 77184 میں احسان احمد

ولد محمد اسلم صابر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ احسان احمد۔گواہ شد نمبر 1 واصف احمد شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34844۔گواہ شدنمبر 2 محمد انور وصیت نمبر 54034

مسل نمبر 77185 میں تیمور سکندر

ولد حامد علی بٹر قوم بٹر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ تیمور سکندر۔گواہ شد نمبر 1 فضل کریم ولد محمد اشرف۔گواہ شدنمبر 2 ملک محمود احمد خان معلم سلسلہ ولد ملک مبارک احمد (مرحوم)

مسل نمبر 77186 میں فیاض احمد بُٹر

ولد امان اللہ بُٹر قوم بُٹر پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) دس مرلہ مکان واقع احمدیہ کالونی نارنگ منڈی مالیتی -/700000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے سالانہ بصورت زرعی دکان مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ فیاض احمد بُٹر ۔گواہ شدنمبر 1 فض کریم وصیت نمبر 27554۔گواہ شدنمبر 2 طارق محمود بُٹر وصیت نمبر 34986

مسل نمبر 77187 میں ارم کبیر

زوجہ کبیر تیمور بُٹر قوم ِگل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1996ء ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 25 تولہ مالیتی -/387500 روپے (2) طلائی زیور (از والدین) 20 تولے مالیتی -/310000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ارم کبیر گواہ شدنمبر 1 فضل کریم وصیت نمبر 27554۔گواہ شدنمبر 2 ملک محمود احمد خاں معلم سلسلہ ولد ملک مبارک احمد (مرحوم)

مسل نمبر 77188 میں شکور احمد

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ سوہندا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ شکور احمد۔گواہ شدنمبر 1 محمود احمد ولد عبدالرحمٰن ۔گواہ شدنمبر 2 محمد احمد ولد حاکم خاں

مسل نمبر 77189 میں شاہد محمود

ولد فلاح الدین قوم ورک پیشہ مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شاہد محمود۔گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن ۔گواہ شدنمبر 2 راشد محمود ولد منظور احمد

مسل نمبر 77190 میں صفیہ ریاض

زوجہ H/Dr محمد ریاض قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/86000 روپے جس میں اداشدہ -/36000 روپے بصورت طلائی زیور بوزن 3 تولہ باقی بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/119000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔صفیہ ریاض ۔گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد وصیت نمبر 43799۔گواہ شدنمبر 2 حیدر علی وصیت نمبر 52928

مسل نمبر 77191 میں رمیز احمد مبشر

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ......عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ چک نمبر 169 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔رمیز احمد مبشر۔گواہ شدنمبر 1 محمد افضل ولد غلام احمد۔گواہ شدنمبر 2 منیر احمد والد موصی

مسل نمبر 77192 میں مبارک احمد

ولد عنایت اللہ قوم مَان پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ چک نمبر 169 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان 6 مرلہ مالیتی -/160000 روپے (2) پلاٹ 8 مرلہ مالیتی -/50000 روپے (2) نقد رقم -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبارک احمد۔گواہ شدنمبر 1 رمیز احمد مبشر ولد منیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 منیر احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 77193 میں حافظ زاہد احمد

ولد محمد یوسف ناز قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکیل پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔حافظ زاہد احمد۔گواہ شدنمبر 1 کرامت احمد گھمن ولد چوہدری بشارت احمد گواہ شدنمبر 2 عتیق احمد گھمن ولد چوہدری عزیز احمد گھمن

مسل نمبر 77194 میں عمران احمد کھوکھر

ولد اعجاز احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 سردار نسیم الغنی ولد سردار عبدالسمیع۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد انشاء اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 77195 میں عتیق احمد گھمن

ولد عزیز احمد گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق احمد گھمن۔ گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گھمن ولد بشارت احمد گھمن۔ گواہ شد نمبر 2 حسیب انور ورک ولد محمد انور ورک

مسل نمبر 77196 میں عثمان احمد چوہدری

ولد طاہر احمد چوہدری قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D. H. A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد چوہدری والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن ولد بشارت احمد گھمن

مسل نمبر 77197 میں ذکی احمد دانیال

ولد طارق رشید قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذکی احمد دانیال۔ گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گھمن ولد بشارت احمد گھمن۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد بیگ ولد اجمل امجد بیگ

مسل نمبر 77198 میں طیب انور ورک

ولد محمد انور ورک قوم ورک جٹ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب انور ورک۔ گواہ شد نمبر 1 حسیب انور ورک ولد محمد انور ورک گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن ولد بشارت احمد گھمن

مسل نمبر 77199 میں درثمین

بنت خلیل احمد قوم سولنگی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درثمین گواہ شد نمبر 1 اسامہ خلیل سولنگی ولد خلیل احمد سولنگی۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد سولنگی والد موصیہ

مسل نمبر 77200 میں اظہار حسین

ولد ریاض حسین قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہار حسین۔ گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گھمن ولد بشارت احمد گھمن۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد گھمن ولد عزیز احمد گھمن

مسل نمبر 38764 میں شاہدہ پروین

زوجہ لیاقت علی طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ حال کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-8-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/3150 روپے (2) نقد رقم -/40000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 40584 میں فوزیہ پروین

زوجہ انور احمد قریشی قوم بہاری پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/11000 روپے (2) طلائی زیور 500-17 مالیتی -/15000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 110 گز واقع یعقوب آباد مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 انور احمد قریشی خاوند موصیہ

مسل نمبر 45796 میں عطاء المجیب ناصر

ولد منور احمد قوم جٹ ورک پیشہ کارکن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عطاء المجیب ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 افضل احمد ولد مرزا عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر 45860 میں ظہیر احمد

ولد منور احمد قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری (ہمراہ والد) عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/55000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت معاون کاشتکار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294۔ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ پٹواری وصیت نمبر 36670

مسل نمبر 51503 میں راشدہ خانم

زوجہ نعیم الدین بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-8-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 400-16 گرام مالیتی -/13000 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ خانم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم الدین بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 قریشی مبارک احمد ولد عبداللطیف قریشی

مسل نمبر 51563 میں عفت وسیم

زوجہ شیخ محمد وسیم حیات قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/300000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/60000 روپے (3) حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد وسیم حیات خاوند موصیہ وصیت نمبر 37827۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ ذیشان وسیم ولد شیخ محمد وسیم حیات

مسل نمبر 51616 میں محمد اکرام اللہ خاں

ولد محمد عبداللہ خاں قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنڈ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرام اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 1 الطاف حسین وصیت نمبر 8689 گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ خاں والد موصی

مسل نمبر 51655 میں بشریٰ قدیر

زوجہ عبدالقدیر طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد اسٹیٹ ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ قدیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر طاہر خاوند موصیہ وصیت نمبر 47342۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 63419 میں ناصر احمد

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 63421 میں نعیم احمد کاہلوں

ولد مختار احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ کاشتکاری عمر 21 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نعیم احمد کاہلوں ۔گواہ شد نمبر 1 وقاراحمد ولد مختاراحمد۔گواہ شدنمبر 2 نثاراحمد ولد مختاراحمد

مسل نمبر 64612 میں تنویراحمد

ولد چوہدری منیراحمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔تنویراحمد۔ گواہ شدنمبر 1 رضوان احمد باجوہ معلم سلسلہ ولد چوہدری ریاض احمد باجوہ ۔گواہ شدنمبر 2 مقصوداحمد ولد چوہدری محمدانور (مرحوم)

مسل نمبر 67328 میں سلمان احمد قریشی

ولد احمد علی قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلمان احمد قریشی۔گواہ شدنمبر 1 احمد علی ولد اللہ بخش۔گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق ولد میاں اللہ دتہ

مسل نمبر 67336 میں اظہر احمد

ولد محمد کریم ارشد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اظہراحمد گواہ شدنمبر 1 صادق احمد لطیف وصیت نمبر 52254۔گواہ شدنمبر 2 مبشراحمد وصیت نمبر 36574

مسل نمبر 69514 میں مریم صدیقہ

زوجہ منظوراحمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 202 ر۔ب مانانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور ساتین تولے مالیتی -/53000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم صدیقہ ۔گواہ شد نمبر 1 منظوراحمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شدنمبر 2 حکیم محموداحمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 69530 میں شازیہ ربی

زوجہ نعمت ربی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوبرجی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/23000 روپے (2) حق مہر -/40000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شازیہ ربی۔گواہ شدنمبر 1 نعمت ربی خاوند موصیہ ۔گواہ شدنمبر 2 عظیم محمود ولد محمد رفیق

مسل نمبر 72924 میں نصیرہ صدیق

زوجہ محمد صدیق بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203 ر۔ب مانانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت کام کڑھائی مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔نصیرہ صدیق ۔گواہ شدنمبر 1 سعیداحمد بٹ ولد کریم بخش بٹ ۔گواہ شدنمبر 2 حکیم محموداحمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 72933 میں کلثوم اختر

زوجہ محمد علی قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 2002ء ساکن چک نمبر 203 ر۔ب گٹی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔کلثوم اختر۔گواہ شد نمبر 1 محمد علی خاوند موصیہ ۔گواہ شدنمبر 2 حکیم محموداحمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

بیگم رعنا لیاقت علی خان

پاکستان کی پہلی خاتون اول، پاکستان کی پہلی خاتون سفیر، پاکستان کی پہلی خاتون گورنر اور جامعہ کراچی اور جامعہ سندھ کی پہلی خاتون چانسلر، بیگم رعنا لیاقت علی خان 13 فروری 1905ء کو پیدا ہوئی تھیں۔

وہ غیر منقسم ہندوستان کے مقام الموڑہ کی سرسبز وادیوں کے دامن میں پیدا ہوئیں۔ انہوں نے لکھنؤ یونیورسٹی سے معاشیات اور عمرانیات میں ایم اے اور کلکتہ یونیورسٹی سے ٹیچر ٹریننگ کی تربیت حاصل کی۔

کچھ عرصہ وہ درس وتدریس کے شعبے سے وابستہ رہیں اور 1933ء میں تحریک پاکستان میں مسلم لیگ کے ایک اہم ستون اور قائد اعظم کے دست راست نوابزادہ لیاقت علی خان کے ساتھ رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوگئیں۔ اپنے شوہر کے ہمراہ انہوں نے آزادیٔ پاکستان کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

قیام پاکستان کے بعد جب نوابزادہ لیاقت علی خان پاکستان کے وزیراعظم بنے تو محترمہ رعنا لیاقت علی خان نے پاکستانی خواتین کی خدمت کا بیڑا اٹھایا۔ انہوں نے پہلے پاکستان وومن والنٹیئر سروس اور پھر آل پاکستان ویمن ایسوسی ایشن (اپوا) کی بنیاد ڈالی۔ جس نے ہر شعبہ زندگی کی خواتین کو نہ صرف یکجا کیا بلکہ ان کی تعلیم وتربیت کر کے انہیں معاشرے کا فعال حصہ بنایا۔بیگم صاحبہ اس انجمن کی تاحیات صدر رہیں۔

نوابزادہ لیاقت علی خان کی شہادت کے بعد بھی محترمہ رعنا لیاقت علی خان کی فعالیت میں کمی نہ آئی بلکہ ان کی خدمات کا سلسلہ بیرون ملک تک وسیع ہو گیا۔ 1952ء میں انہوں نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پاکستان کی نمائندگی کی۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والی دنیا کی پہلی مسلمان خاتون تھیں۔ 14 ستمبر 1954ء کوانہیں نیدرلینڈ میں پاکستان کا سفیر مقرر کیا گیا۔کسی بھی ملک میں سفارت کا فریضہ انجام دینے والی وہ پاکستان ہی کی نہیں دنیا کی بھی پہلی مسلمان خاتون تھیں۔

بیگم رعنا لیاقت علی خان نیدر لینڈ میں جون 1961ء تک سفیر رہیں اس دوران انہوں نے ''ڈین آف ڈپلومیٹک کور'' کا اعزاز بھی حاصل کیا۔یہ اعزاز کسی بھی ملک میں متعین عام سفراء میں سب سے سینئر وزیر کو عطا کیا جاتا ہے۔بیگم رعنا لیاقت علی خان نے بعدازاں اٹلی اور تیونس میں بھی سفارت کا فریضہ انجام دیا اور یہاں بھی پاکستان کی نمائندگی کا بھرپور حق ادا کیا۔

14 فروری 1973ء کو بیگم رعنا لیاقت علی خاں صوبہ سندھ کی گورنر بنیں۔ وہ کسی بھی صوبے کی گورنری پر فائز ہونے والی، پاکستان کی پہلی ہی نہیں اب تک کی واحد خاتون بھی ہیں۔ اس عہدے پر فائز ہونے کے ساتھ ہی وہ جامعہ کراچی اور جامعہ سندھ کی چانسلر بھی بن گئیں اور انہیں پاکستان کی کسی بھی جامعہ کی خاتون چانسلر ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہوگیا۔بیگم رعنا لیاقت علی خان اس منصب پر 1976ء تک فائز رہیں۔

بیگم رعنا لیاقت علی خان نے پاکستان اور بیرون پاکستان متعدد اعزازات بھی حاصل کئے۔ ایک بے حد فعال زندگی گزارنے کے بعد 13 جون 1990ء کو ان کا انتقال ہوگیا۔ وہ قائداعظم کے مزار کے احاطے میں اپنے شوہر کے پہلو میں آسودۂ خاک ہیں۔

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب نے لکھا ہے کہ بیگم رعنا لیاقت علی اسلام کے لئے بہت غیرت رکھتی تھیں۔ (تحدیث نعمت ص 642)

درخواست دعا

۞ مکرم ملک حامد حسین صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے خسر مکرم ملک رفیق احمد صاحب (ر) مربی سلسلہ قریباً چھ سال سے برین ٹیومر کی وجہ سے شدید طور پر بیمار ہیں۔ خدا کے فضل سے گزشتہ ڈیڑھ سال کافی بہتری رہی۔ان دنوں پھر پرانی علامات نے زور پکڑا تھا دوبارہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتری کے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔خدا تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

۞ مکرم پرنس آکاش تابش صاحب دارالیمن وسطی حمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نانا مکرم ڈاکٹر نثار احمد بنگوی صاحب فیصل آباد حال مقیم فرینکفرٹ جرمنی کو بندش پیشاب کی تکلیف ہے۔ آپریشن اسی ماہ متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

۞ مکرم ناصر محمود صاحب دارالصدر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری ماموں زاد بہن مکرمہ راشدہ پروین صاحبہ زوجہ مکرم عبدالمومن صاحب لاہور بغرض علاج شوکت خانم ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ بیماری کی شدت کی وجہ سے تشویش ہے ۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

اعلان سکالرشپ

۞ HEC ہائر ایجوکیشن کمیشن نے پاکستان سے 16 سالہ تعلیم مکمل کرنے والے طلبہ کیلئے امریکہ' برطانیہ کینیڈا' آسٹریلیا' جاپان اور سنگاپور وغیرہ میں Ph.D کیلئے سکالرشپ دینے کا اعلان کیا ہے۔اس بارے میں مکمل معلومات مورخہ 10 فروری 2008ء کے ڈان یا www.hec.gov.pk کے ملاحظہ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(نظارت تعلیم)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

خبریں

☆افغانستان میں پاکستانی سفیر طارق عزیز الدین کابل جاتے ہوئے خیبر ایجنسی کی حدود میں اپنے ڈرائیور اور محافظ سمیت لاپتہ ہوگئے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق ان کی تلاش جاری ہے۔

☆امریکہ نے خالد شیخ سمیت نائن الیون کے حوالے سے 6 افراد پر فرد جرم عائد کر دی ہے اور سزائے موت کیلئے بھی سفارش کی گئی ہے۔

☆ بغداد میں دو کار بم دھماکوں میں 19۔ افراد جاں بحق اور 45 زخمی ہوگئے۔

☆ مینگورہ کے محلّہ امان کوٹ میں ایک مکان کی چھت گرنے سے میاں بیوی اور بچہ جاں بحق ہوگئے۔

☆ 16 کلو گھی کی قیمت 20 روپے کے اضافہ کے ساتھ 17 سو 30 روپے ہوگئی ہے۔

☆ لاہور ہائی کورٹ میں وکلاء نے عدالتی بائیکاٹ کیا' شدید نعرے بازی کی اور عدلیہ کی بحالی کا مطالبہ کیا۔

☆ شکار پور میں گڑھی یاسین میں دو قبائل میں رشتے کے تنازع پر فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس میں 3۔افراد ہلاک ہوگئے۔

☆ ملک میں عام انتخابات کیلئے فوج کی تعیناتی شروع کردی گئی ہے۔

☆ قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان شعیب ملک نے کہا ہے کہ فاسٹ باؤلر شعیب اختر کی فٹنس ٹھیک لگ رہی ہے اور یہ پاکستانی ٹیم کے لئے اچھی بات ہے۔ کرکٹ بورڈ نے شعیب اختر اور دانش کنیریا سے بیانات دینے پر جواب طلب کرلیا۔

☆ الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ 16 اور 17 فروری کی درمیانی شب تک تمام قسم کی انتخابی مہمیں ختم ہوجائیں گی۔

☆ 16 کلو گرام خوردنی تیل کی قیمت 20 روپے کے اضافے کے ساتھ 17 سو 65 روپے ہوگئی۔

☆ سری لنکا کے شمالی علاقے میں جھڑپوں کے دوران 11 فوجی اور 42 تامل باغی ہلاک ہوگئے۔

☆ پانی ابالنا سب سے زیادہ موثر تدبیر ثابت ہوتی ہے اور اس کے مسلسل استعمال سے بیماریاں دور رہتی ہیں۔ 20 منٹ تک پانی کھولانے سے تمام جراثیم' بیکٹیریا وائرس اور کثافتوں سے پاک ہوجاتا ہے۔ طویل عرصہ سٹور کرنے سے اس کا معیار کم نہیں ہوتا اس میں تازہ پانی کی خصوصیت موجود ہوتی ہے۔

ذیابیطس کے باعث اندھے پن کی مقدار چار گنا بڑھ گئی

ساؤتھ آسٹریلین آفتھلمالوجی انسٹیٹیوٹ اور ایڈیلیڈ یونیورسٹی کی مشترکہ طبی تحقیق کے مطابق آنکھوں کی بینائی ضائع ہونے کی بڑی وجہ ذیابیطس کا مرض ہے جس سے اندھے پن کا مرض دنیا میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ تحقیق کرنے والی ٹیم نے بتایا کہ ذیابیطس کی وجہ سے اندھے پن کا مرض پہلے سے 4 گنا زیادہ ہو چکا ہے۔ تحقیق میں مزید بتایا گیا ہے کہ دنیا میں رہنے سہنے کے انداز بدلنے سے لوگ اکثر و بیشتر موٹاپے کا شکار ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے وہ ذیابیطس میں بھی مبتلا ہوجاتے ہیں اور یہ مرض دیگر جسمانی پیچیدگیوں کے ساتھ ساتھ اندھے پن کا بھی باعث بن رہا ہے۔

ماحولیاتی تپش سے نمٹنے کیلئے دنیا کے پاس 10 سال سے کم عرصہ ہے

اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ دنیا کے پاس بڑے انسانی اور اقتصادی بحران اور ماحولیاتی سانحے سے بچنے کیلئے اب ایک عشرے سے بھی کم عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ ماحولیاتی تپش سے دنیا کے غریب ترین ممالک سب سے پہلے اور سب سے زیادہ متاثر ہونگے، اگرچہ ان کا عالمی درجہ حرارت کے اضافے میں سب سے کم حصہ ہے۔ مختلف ممالک کے وزراء 2012ء تک جب ماحولیاتی تبدیلی کے کیوٹو پروٹوکول کی مدت ختم ہو جانے کے بعد گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں مزید کمی کی کوشش کررہے ہیں اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ دنیا میں ہنگامی حالت انسانی یکجہتی اور عالمی تپش کو درست کرنے کیلئے اجتماعی دلچسپی کے احساس کا فقدان ہے۔

مکرم لئیق احمد طاہر صاحب

ہیپاٹائٹس کی علامات

ہیپاٹائٹس جگر کی ایک بیماری ہے جس میں جگر کی سوزش یا سوجن ہوجاتی ہے جس کے باعث جگر اپنا کام درست طور پر انجام نہیں دے پاتا۔ اسی وجہ سے خون میں ایک خاص قسم کے مادے کی مقدار بڑھ جاتی ہے جس کا رنگ پیلا اور نام بلی روبن BILIRUBIN ہوتا ہے جس کی وجہ سے آنکھوں کی سفیدی اور جلد پیلی ہو جاتی ہے اور عام زبان میں کہا جاتا ہے کہ یرقان ہوگیا۔ اس بیماری کی بہت سی اقسام ہیں۔ مثلاً اے بی سی ڈی ای وغیرہ یہاں پر مجموعی طور پر ہیپاٹائٹس کیمعلومات فراہم کرنا مقصد ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کسی شخص کے خون میں اے بی سی ڈی یا ای ہیپاٹائٹس کے وائرس تو موجود ہوں لیکن مقدار کم ہونے یا وائرس متحرک نہ ہونے کی وجہ سے کوئی ظاہری علامات نظر نہ آئیں کسی کی جلد کا پیلا ہونا خون کی کمی کی وجہ سے بھی ممکن ہے باوجود اس کے جگر کا کوئی مرض لاحق نہ ہو اسی طرح گرم اشیاء ایلوپیتھک ادویات کے استعمال سے بھی پیلاہٹ یا یرقان ظاہر ہوجاتا ہے جو کہ جگر کے فعال متاثر ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

ہیپاٹائٹس پھیلنے کے دو بڑے ذریعے:

1۔ حفظان صحت کے اصولوں کو نظر انداز کرنا یہ اصول کھانے پینے سونے نہانے چلنے پھرنے کام کرنے سے متعلق ہیں جو ہر انسان کو مذہب اور دیگر ذریعے مثلاً ٹی وی، ریڈیو، اخبارات اور بزرگوں وغیرہ سے معلوم ہوتے رہتے ہیں جن کا یہاں بیان کرنا مضمون کو طول دینے کا باعث ہوگا۔

2۔ خون کے ذریعے ہیپاٹائٹس کا پھیلنا ذرا تصور کریں کہ متاثرہ خون کے قطرے سے بھی کم از کم مقدار کسی بھی طرح صحت مند فرد میں کیسے منتقل ہوسکتا ہے۔ مثلاً مریض کے مسوڑھوں سے خون آتا ہے تو پانی کے گلاس میں وائرس شامل ہوسکتا ہے اسی طرح سرنج، اپریشن، دندان ساز، ناک، کان چھیدنے اور حجام کے اوزاروں سے اور ٹوتھ برش وغیرہ سے وائرس صحت مند فرد میں منتقل ہوسکتا ہے۔

علامات:

ہیپاٹائٹس کے مریض میں مندرجہ ذیل علامات میں سے مرض کی نوعیت اور شدت کی بنا پر کم یا زائد علامات ظاہر ہوسکتی ہیں۔ متلی، قے، بھوک کا نہ لگنا، آنکھوں اور جلد کی رنگت زرد ہو جانا، ہلکا سا بخار رہنا، کمزوری اور تھکاوٹ محسوس کرنا، دردیں ہونا، طبیعت میں بے چینی رہنا، پیٹ کے اوپر دائیں جانب درد رہنا، پیٹ کا اپھارہ، خارش ہونا، جگر تلی کا بڑھ جانا، پاخانے کی رنگت سیاہ ہو جانا، پاؤں پر سوجن، سوئیاں چبھنا، گرمی برداشت نہ ہونا وغیرہ۔ جگر کے امراض خاص طور پر موسم گرما میں اپنا اظہار کرتے ہیں بہرحال کسی بھی قسم کی تبدیلی یا منفی احساس کی صورت میں اور درست تشخیص کے لئے مستند معالج سے رابطہ اور لیبارٹری ٹیسٹ پر ہی بھروسہ کیا جانا چاہئے۔

خطرات:

ہیپاٹائٹس خطرناک صورت اختیار کرنے سے مندرجہ ذیل خطرات ظاہر ہوسکتے ہیں۔

جگر کا کینسر۔ گردوں کا فیل ہو جانا۔ جگر کا سکڑ جانا۔ پیٹ میں پانی بھر جانا۔ بیہوشی کے دورے پڑنا۔ خون کی اُلٹیاں آنا وغیرہ وغیرہ۔

ہمارا نصب العین دیانت۔ محنت۔ عمل پیہم
ہیون ہاؤس پبلک سکول (رجسٹرڈ) دارالصدر غربی قمر (ربوہ)
نرسری تا ہشتم۔ مکمل انگلش میڈیم
ہماری اول ترجیح بچوں کی تربیت اور ہمدردانہ طریق تعلیم ہے اس لئے سکول کی فیس انتہائی واجبی ہے۔ اپنے بچوں کو محفوظ اور پرسکون ماحول میں عمدہ تعلیم دلوائیں۔ خاص طور پر ہماری مثالی نرسری کلاس (A1) میں بسہولت داخلے سے فائدہ اٹھائیں۔
پرنسپل پروفیسر راجا نصر اللہ خان
فون نمبر: 6211039
نئے داخلے شروع ہیں

ربوہ میں طلوع وغروب 13 فروری

طلوع فجر	5:28
طلوع آفتاب	6:51
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:55

زعفرانی
سردیوں میں فٹ رہیں
زعفرانی استعمال کریں اور سردی سے بچیں۔
زعفرانی اعصابی کمزوری اور خون کی کمی دور کر کے طاقتور بناتی ہے۔ قیمت فی ڈبی -/300 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14 بی۔ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل: 0321-8406577

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا باعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
Mob:0300 7704735
فون دکان: 6215634-6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

LEARN LANGUAGES
GERMAN, IELTS
APPLY FOR STUDY VISA
Hostel Facility for Students
Manshad Ahmad
(042-6113266,0321-4015667)
27-C Faisal Town Lahore

MB/FD-10/FR